'استحکام، تسلسل اور حل آج کے دور میں دنیا کی سب سے بڑی ضرورت'

ہریانہ میں بی جے پی کی جیت سے ہندوستان میں استحکام کے پیغام کو تقویت ملی ہے: مودی

لازوال ڈیسک

نئی دہلی//وزیراعظم نریندر مودی نے پیر کو استحکام، تسلسل اور حل کو آج کے دور میں دنیا کی سب سے بڑی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ مرکز میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی مسلسل تیسری جیت ہندوستان میں استحکام کا پیغام ہے۔مسٹر مودی نے کہا کہ حالیہ ہریانہ اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مسلسل دوسری کامیابی سے استحکام کے اس پیغام کو مزید تقویت ملی ہے وہ دارالحکومت میں این ڈی ٹی وی ورلڈ سمٹ 2024 کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک نے گزشتہ 10 برسوں میں حاصل کی گئی کامیابیوں کو دیکھتے ہوئے آج دنیا مستقبل کے حل کے لیے ہندوستان کی طرف دیکھ رہی ہے۔

وزیراعظم نے کہا کہ ان کی حکومت کے ہر پروگرام کے مرکز میں ملک کے عوام کی ترقی کے ساتھ ساتھ 'تسلسل' (صحت منداور پائیدار ترقی) کا مقصدواضح طور پر رکھا گیا ہے۔اس سیشن میں ہندوستان اور بیرون ملک کے نامور صنعت کاروں اور سرمایہ کاروں سے خطاب کرتے ہوئے، مسٹر مودی نے کہا ''چھ دہائیوں میں پہلی بار، ملک کے عوام نے مسلسل تیسری بار کسی حکومت کو اپنا مینڈیٹ دیا ہے، یہ استحکام کا پیغام ہے۔ یہاں تک کہ ہریانہ میں ہونے والے حالیہ انتخابات میں بھی ہندوستانی عوام نے استحکام کے اس احساس کو مضبوط کیا ہے۔

وزیراعظم نے کہا کہ ان کی حکومت کی پالیسیوں اور پروگراموں کو ملک کے عوام کی مکمل حمایت حاصل ہے اور 2047 تک وکست بھارت کا ہدف ہندوستان کے 140 کروڑ عوام کا ہدف بن گیا ہے۔اب عوام اس مقصد کو آگے لے جا رہے ہیں۔

وزیراعظم نے کہا کہ 21ویں صدی کا یہ وقت انسانی تاریخ کا سب سے اہم وقت ہے۔ایسے میں آج کے دور کی بڑی ضرورتیں استحکام، پائیداری اور حل (استحکام، تسلسل اور مسائل کا حل) ہیں۔ یہ انسانیت کے مستقبل کے لیے انتہائی ضروری حالات ہیں اور آج ہندوستان اسی کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔اس میں ہندوستان کے لوگوں کے لیے ایک یقینی حل ہے۔مسٹر مودی نے کہا کہ آج ہندوستان خواہشوں سے بھرا ملک ہے۔انہوں نے اسے ایسپریشنل انڈیا (اے آئی) بتاتے ہوئے کہا کہ جب ایسپریشنل انڈیا اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی طاقت ایک ساتھ آجائے گی تو یہ فطری بات ہے کہ ترقی کی رفتار بھی بڑھے گی۔

انہوں نے کہا کہ چیلنجوں کے درمیان ہندوستانی معیشت کی کارکردگی شاندار رہی ہے اور عالمی ایجنسیوں نے ہندوستان کی ترقی کے تخمینوں کو بہتر کیا ہے۔مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان مستقبل کو ذہن میں رکھ کر آگے بڑھ رہا ہے اور 2047 تک وکست بھارت کا عزم بھی اسی سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے کہا'' آج ہندوستان دنیا کے سب سے نوجوان ممالک میں سے ایک ہے۔اس نوجوان ملک کا پروٹینشیل ہمیں آسمان کی بلندیوں پر لے جا سکتی ہے۔ اس کے لیے ہمیں ابھی بہت کچھ کرنا ہے اور ہمیں اسے بہت تیزی سے کرنا ہے۔''

اپنے 10 سالہ دور کی کچھ حصولیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ پچھلے 10 برسوں میں ہندوستان میں 25 کروڑ لوگ غریبی سے باہر آئے ہیں۔ اس دوران تقریباً 12 کروڑ بیت الخلاء بنائے گئے اور 16 کروڑ لوگوں کو کھانا پکانے کے گیس کے کنکشن ملے۔ پچھلے 10 برسوں میں، ہندوستان میں 350 سے زیادہ میڈیکل کالج اور 15 سے زیادہ آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز قائم ہوئے۔ ان 10 سالوں میں، ہندوستان میں 1.5 لاکھ سے زیادہ نئے اسٹارٹ اپس بنے اور 8 کروڑ نوجوانوں نے پہلی بار مدرا لون لے کر اپنا کاروبار شروع کیا۔

وزیراعظم نے کہا کہ کامیابی کا معیار صرف یہ نہیں کہ ہم نے کیا حاصل کیا ہے؟ اب ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہمارا مستقبل کا مقصد کیا ہے، ہمیں کہاں پہنچنا ہے۔'' مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان اپنی ترقی میں پوری انسانیت کی ترقی دیکھتا ہے اور دنیا بھی ہندوستان پر یقین رکھتی ہے۔انہوں نے کہا ''ہندوستان کی حصولیابیوں سے دنیا کو خوشی ہوتی ہیں، دنیا جانتی ہے کہ ہندوستان کی اقتصادی ترقی اور فروغ سے سب کو فائدہ ہوگا۔ ہندوستان ہمیشہ سے دنیا کی معاشی خوشحالی میں ایک محرک رہا ہے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ ٹیکنالوجی کو جمہوری بنانے کے ذریعے ہندوستان نے دنیا کے سامنے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (ڈی پی آئی) کا ایک نیا ماڈل پیش کیا۔ جن دھن آدھار کارڈ اور موبائل فون (جیم) کے سنگم نے عوامی سہولیات کی فراہمی میں رفتار کو یقینی بنایا اور ضیاع کو ختم کیا۔ یہ عوامی ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کا نتیجہ ہے کہ آج ہندوستان میں یو پی آئی کے ذریعے 50 کروڑ سے زیادہ لین دین ہو رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ یہاں تک کہ ریٹیل دکانداروں اور ریہڑی پٹری والے کو بھی ان اصلاحات کا فائدہ مل رہا ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان نے دکھایا ہے کہ ڈیجیٹل تبدیلی اور جمہوری اقدار ایک ساتھ چل سکتے ہیں۔ ہندوستان نے یہ بھی دکھایا ہے کہ ٹیکنالوجی کنٹرول اور صوابدید پیدا کرنے کا ہتھیار نہیں بلکہ شمولیت، شفافیت اور بااختیار بنانے کا آلہ بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے لئے ایک وکست بھارت کا ہدف بھی ایک ایسی دنیا کا بھی ہدف ہے جس میں پوری انسانیت کے لئے ترقی کے مواقع ستیاب ہوں اور دنیا میں امن ہو۔

شیوراج سنگھ چوہان نے شہری اراضی کے ریکارڈ کے سروے

ری سروے میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر بین الاقوامی ورکشاپ کا افتتاح کیا

لازوال ڈیسک

نئی دہلی//مرکزی وزیر برائے دیہی ترقی شیوراج سنگھ چوہان نے آج نئی دہلی میں ڈاکٹر امبیڈکر انٹرنیشنل سینٹر میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ''سروے-ری سروے فار اربن لینڈ ریکارڈز میں جدید ٹیکنالوجیز " کے استعمال پر بین الاقوامی ورکشاپ کا افتتاح کیا۔شیوراج سنگھ چوہان نے بطور مہمان خصوصی اپنے کلیدی خطاب میں ڈیجیٹل انڈیا لینڈ ریکارڈز ماڈرنائزیشن پروگرام (ڈی آئی ایل آر ایم پی) کے تحت زمینی ریکارڈوں کی ڈیجیٹائزیشن اور دیکھ بھال کو فروغ دینے میں حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

معیاری زمینی ریکارڈ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر موصوف نے کہا کہ ڈیجیٹل طور پر اپ ڈیٹ شدہ اور شفاف زمینی ریکارڈ، زمینی وسائل کو بہتر بنانے اور پالیسی اور منصوبہ بندی میں مدد کے لیے مختلف ایجنسیوں کے ساتھ معلومات کے تبادلے میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ایک مضبوط پراپرٹی ریکارڈ اور ٹیکس انتظامیہ کے لیے زمینی ریکارڈ تک بغیر کسی رکاوٹ کے رسائی مرکز اور ریاستوں کی مختلف اسکیموں کے ذریعے عوامی خدمات کی فراہمی کی تاثیر اور کارکردگی کو بڑھانے کے لیے اہم ہے۔

وزیر موصوف نے مرکزی اور ریاستی حکومتوں میں قریبی تال میل کی ضرورت پر زور دیا اور زمینی وسائل کے محکمے اور ریاستی حکومتوں سے قریبی تال میل کے ساتھ کام کرنے کی درخواست کی۔انہوں نے شہری زمینی ریکارڈ بنانے میں حکومت مدھیہ پردیش کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا اور بتایا کہ 34 قصبوں میں ڈرون پرواز مکمل ہو چکی ہے اور 12 قصبوں میں آرتھو ریکٹیفائیڈ امیجری (او آر آئی) کی پیداوار مکمل ہو چکی ہے۔انہوں نے شہری علاقوں میں زمینی ریکارڈ بنانے کے مقصد سے محکمہ زمینی وسائل کے "نیشنل جیو اسپیشل نالج بیسڈ لینڈ سروے آف اربن ہیبی ٹیشنز (نکشا)" نامی اہم پروگرام پر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ پائلٹ پروجیکٹ تمام ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 100 سے زیادہ شہروں/ قصبوں میں شروع کیا جائے گا اور اس کے ایک سال کے وقت میں مکمل ہونے کی امید ہے۔

اس کے بعد مکمل سروے کیا جائے گا، جس میں 5 سال کی مدت میں ملک کے تمام شہری علاقوں کا احاطہ کیا جائے گا۔ جناب چوہان نے مزید کہا کہ انہیں یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ 3 ڈی تصویروں کے ساتھ فضائی فوٹو گرافی شہری منصوبہ بندی کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔مقامی سطح پر بارشوں اور سیلاب کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے نکاسی آب اور سیلاب کے بہتر انتظامات کو تیار کرنا بہت ضروری ہے۔ درست جی پی ایس کو آرڈینیٹ کے ساتھ فضائی فوٹو گرافی زمینی سروے کی رفتار کو تیز کرنے میں مدد کرے گی، جو بالآخر پراپرٹی ٹیکس کی تشخیص، بہتر ٹرانسپورٹ سسٹم، نکاسی آب کی منصوبہ بندی اور سیلاب کے انتظام اور ہمارے شہری علاقوں کے لیے ماسٹر پلان کی تیاری میں کارآمد ثابت ہوگی۔

راجپوت برادری نے مہاراجہ گلاب سنگھ جی کو خراج عقیدت پیش کیا

کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لیے ایک نئی فیڈریشن کا اعلان کیا

فیڈریشن کا نام انڈین یونائیٹڈ راجپوت فیڈریشن، جموں وکشمیر ہوگا

لازوال ڈیسک

جموں//راجپوت برادری کے نوجوان آج مہاراجہ ہری سنگھ جی کے مجسمہ پر جمع ہوئے اور مہاراجہ گلاب سنگھ کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔اس موقع پر انہوں نے جموں وکشمیر کی راجپوت برادری کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے کے لیے ایک نئی فیڈریشن کے قیام کا اعلان کیا۔ انہوں نے اس دن کا انتخاب اس دن کے طور پر کیا ہے کیونکہ یہ دن ریاست جموں وکشمیر کے معروف راجہ مہاراجہ گلاب سنگھ کی 232 ویں یوم پیدائش ہے۔انہوں نے کہا کہ فیڈریشن کا نام انڈین یونائیٹڈ راجپوت فیڈریشن جموں وکشمیر ہوگا جس کی موجودگی ہماچل اور پنجاب میں پہلے سے موجود ہے اور جلد ہی ہریانہ، یوپی اور راجستھان تک پھیل جانے کی توقع ہے۔

یادرہے فیڈریشن راجپوتوں خصوصاً سرحدی اور پہاڑی علاقوں میں رہنے والے راجپوتوں کے جاری مسائل کو اجاگر کرے گی اور راجپوت ہاسٹل اور راجپوت ویلفیئر بورڈ کے لیے آواز اٹھانے کے ساتھ ساتھ بین ریاستی راجپوت اتحاد کے لیے کام کرے گی۔ وہیں کمیونٹی کے تمام سینئر ممبران اور دانشوروں کے مشورے سے وکرجیت سنگھ منہاس ایک ریاستی ادارہ کی تشکیل تک ورکنگ صدر کی ذمہ داریاں سنبھالیں گے اور آنے والے دنوں میں نئی ٹیم کا اعلان کیا جائے گا۔

پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی پریوجنا کے تحت

اکتوبر 2024 میں 1000 کروڑ روپے کی ادویات کی فروخت

لازوال ڈیسک

نئی دہلی//پردھان منتری بھارتیہ جن او شدھی پریوجنا (پی ایم بی جے پی) کے تحت اکتوبر 2024 میں 1000 کروڑ روپے کی ادویات فروخت کرکے ایک قابل ذکر سنگ میل کو حاصل کیا ہے، جو کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں ایک اہم پیش رفت ہے، جبکہ یہ ہدف دسمبر 2023 میں حاصل کیا گیا تھا۔ یہ کامیابی سستی اور معیاری ادویات پر لوگوں کے بڑھتے ہوئے اعتماد اور بھروسہ کو نمایاں کرتی ہے۔ یہ صرف شہریوں کی غیر متزلزل حمایت سے ہی ممکن ہوا، جنہوں نے ملک بھر میں 14,000 جن اوشدھی کیندروں سے دوائیں خرید کر اس پہل کو قبول کیا۔

یہ خاطر خواہ اضافہ جیب پر پڑنے والے بوجھ کو کم کر کے صحت کی دیکھ بھال کو سب کے لیے قابل رسائی اور سستی بنانے کے پی ایم بی آئی کے عزم کا ثبوت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کچھ دن پہلے ہی پی ایم بی آئی نے ستمبر 2024 کے صرف ایک مہینے میں 200 کروڑ روپے کی دوائیں فروخت کی تھیں۔ گزشتہ 10 سالوں میں کیندروں کی تعداد میں 170 گنا سے زیادہ اضافہ ہوا ہے، جو کہ 2014 میں صرف 80 تھے اور اب ملک کے تقریباً تمام اضلاع پر محیط 14,000 سے زیادہ مراکز قائم ہو چکے ہیں۔ اگلے 2 سالوں میں ملک میں 25000 جن اوشدھی کیندر ہوں گے۔ پی ایم بی جے پی کی مصنوعات کی ٹوکری میں 2047 ادویات اور 300 جراحی کے آلات شامل ہیں، جو تمام بڑے علاج کے گروپوں کا احاطہ کرتے ہیں جیسے کہ قلبی، اینٹی کینسر، اینٹی-ذیابیطس، اینٹی انفیکٹیوز، اینٹی الرجک، گیسٹرو- آنتوں کی دوائیں، نیوٹراسیوٹیکلز وغیرہ۔ تقریباً 1 ملین افراد روزانہ ان مقبول عوام دوست کیندروں کا دورہ کررہے ہیں۔ پی ایم بی جے پی پہل کمیونٹیز کو بااختیار بنانا جاری رکھے ہوئے ہے، اس بات کو یقینی بناتے۔

2030 تک بھارت تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائیگا: جے شنکر

لازوال ڈیسک

نئی دہلی//وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے این ڈی ٹی وی ورلڈ سمٹ 2024: دی انڈیا سنچری میں بات کرتے ہوئے پیر کو کہا کہ گولڈ مین سیچ کے ایک مطالعہ نے پیش گوئی کی ہے کہ 2030 تک، ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی معیشت بننے کے لئے تیار ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ گوڈ مین سیچ کے مطالعہ نے پیش گوئی کی ہے کہ ہندوستان 2075 تک 52.5 ٹریلین امریکی ڈالر کی معیشت ہو جائے گا۔ تھیم: 'انڈیا سنچری' کے بارے میں بات کرتے ہوئے، وزیر خارجہ نے کہا، اگر کوئی آگے کی پیش گوئی کرے، اور ایسے لوگ ہیں جنہوں نے یہ کیا ہے۔ میں نے کچھ عرصہ پہلے گولڈ مین سیچ کا مطالعہ دیکھا جس میں کہا گیا تھا کہ 2075 تک، ہم 52.5 ٹریلین امریکی ڈالر کی معیشت ہوں گے، ہم اس وقت دنیا میں دوسرے نمبر پر ہوں گے، لیکن، اس سے کہیں زیادہ قریب، مختصر مدت کی پیشن گوئی 2030 تک ہے۔ ہم شاید تیسری بڑی معیشت ہوں گے۔

ہندوستان، جو ایک دہائی قبل دنیا کی 10ویں سب سے بڑی معیشت تھی، فی الحال پانچویں نمبر پر ہے، اس دہائی کے آخر تک تیسرا ملک بن جائے گا۔ جے شنکر نے ہندوستان کے ہنر مزید روشنی ڈالی جو تقریباً روز بروز بڑھ رہی ہے اور کہا کہ یورپ اور شمالی امریکہ ہندوستان سے ہنر اور ہنر کی ہموار نقل و حرکت چاہتے ہیں کیونکہ ملک کی آبادی غیر متناسب ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرے خیال میں اور بھی طریقے ہیں جو زیادہ کارآمد ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ ٹیکنالوجی، AI، اور سیمی کنڈکٹرز پر بڑے مباحثوں کو دیکھیں تو ہندوستانی ہنر اور سکل کی اہمیت تقریباً روز بروز بڑھ رہی ہے۔ جب میں یورپ اور شمالی امریکہ جاتا ہوں، واقعی اس بات میں بہت دلچسپی ہے کہ ہم ہندوستان سے ٹیلنٹ اور ہنر کی اس ہموار نقل و حرکت کو کیسے حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ کچھ آبادی کے اندر، اگر ہم تعداد سے آگے، شرح نمو سے آگے، بازاروں سے آگے، سپلائی سے آگے نظر آتے ہیں۔

مودی کی ڈگری پر تبصرہ: کیجریوال کی عرضی خارج

یواین آئی

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی تعلیمی لیاقت سے متعلق مبینہ توہین آمیز ریمارکس کے معاملے میں دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی عرضی کو آج مسترد کر دیا۔ جسٹس رشی کیش رائے اور جسٹس ایس وی این بھٹی کی بنچ نے اس معاملے میں 8 اپریل کو ایک الگ بنچ کے ذریعے عام آدمی پارٹی (آپ) کے راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ کی درخواست مسترد کیے جانے کا کا حوالہ دیتے ہوئے انہیں (سابق وزیر اعلیٰ) کو کوئی راحت نہیں دی۔ سینئر وکیل اے ایم سنگھوی نے مسٹر کیجریوال کی طرف سے سپریم کورٹ میں پیش ہو کر مسٹر سنگھ اور ان کے بیان کے درمیان فرق کرنے کی کوشش کی، لیکن بنچ نے کہا کہ اسے یکساں طریقہ اختیار کرنا ہوگا۔ مسٹر سنگھوی نے گجرات یونیورسٹی کے رجسٹرار پیوش ایم پٹیل کی شکایت کی صداقت پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ اگر یہ بیان توہین آمیز ہے تو مسٹر مودی کو اس سے دکھ ہوا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بیان یونیورسٹی کے لیے توہین آمیز نہیں ہوسکتا۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے ان کے دلائل کی مخالفت کی اور گجرات ہائی کورٹ کے ایک حکم کا حوالہ دیا جس میں مسٹر مودی کی ڈگری پر اطلاعات کے حق (آر ٹی آئی) کی درخواست دائر کرنے پر ان (مسٹر کیجریوال) پر جرمانہ عائد کیا گیا تھا، جسے یونیورسٹی نے پہلے ہی اس کی ویب سائٹ پر ڈال دیا تھا۔ بنچ کے کہنے کے بعد سابق وزیر اعلیٰ کیجریوال کے وکیل نے اتفاق کیا کہ اگر وہ میرٹ پر دلائل دیتے ہیں تو درخواست گزار کو درخواست واپس لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور فیصلہ میرٹ پر دیا جائے گا۔ گجرات یونیورسٹی نے یکم اور 2 اپریل 2023 کو مسٹر مودی کی ڈگری کے بارے میں دیئے گئے "طنزیہ اور تضحیک آمیز " بیانات کے لئے آپ کے رہنماؤں کے خلاف مجرمانہ ہتک عزت کا مقدمہ درج کیا، جس نے "اس کی نیک نیتی اور شبیہ کو داغدار کیا ہے۔" گجرات یونیورسٹی کے رجسٹرار پیوش پٹیل نے مسٹر کیجریوال اور مسٹر سنگھ کے خلاف ان کے تبصروں پر ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا تھا جب گجرات ہائی کورٹ نے مسٹر مودی کی ڈگری پر چیف انفارمیشن کمشنر کے حکم کو مسترد کر دیا تھا۔

میونسپل کارپوریشن کمشنر سنجولی مسجد کیس کو آٹھ ہفتوں میں نمٹائیں: ہائی کورٹ

یواین آئی

شملہ// ہماچل پردیش ہائی کورٹ نے شملہ میونسپل کارپوریشن کے کمشنر کو سنجولی مسجد کیس کو آٹھ ہفتوں کے اندر نمٹانے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ جسٹس سندیپ شرما کی عدالت نے کمشنر سے کہا ہے کہ وہ اس معاملے میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو فریق بنائیں۔ سنجولی مسجد کیس میں سنجولی کے مقامی باشندوں کی جانب سے درخواست دائر کی گئی ہے۔ درخواست گزاروں کے وکیل جگت پال نے عدالت کو بتایا کہ لوگوں نے 2010 میں مسجد میں غیر قانونی تعمیر کے خلاف شکایت درج کرائی تھی۔ لیکن 14 سال گزرنے کے باوجود کمشنر کی عدالت میں کیس زیر التوا ہے۔ وکیل نے عدالت سے استدعا کی کہ کیس بروقت نمٹا دیا جائے۔ حکومت کی طرف سے ایڈوکیٹ جنرل انوپ رتن پیش ہوئے۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ میونسپل کارپوریشن کمشنر نے دو ماہ کے اندر مسجد کی غیر قانونی تعمیر کو ہٹانے کے احکامات دیے ہیں۔ حکومت اس معاملے میں ایکشن لے رہی ہے۔ فریقین کو سننے کے بعد عدالت نے کمشنر سے کہا کہ وہ معاملے کو وقت پر حل کریں اور ساتھ ہی تمام اسٹیک ہولڈرز کو فریق بنائیں۔

ہندوستانی باشندوں نے امریکہ میں دیوالی منائی

ایم این این

نیویارک// جیسے جیسے دیوالی قریب آرہی ہے، ریاستہائے متحدہ میں ہندوستانی باشندے تہواروں کی تیاری کررہے ہیں۔ نیویارک کے ٹائم اسکوائر میں ہندوستانی نژاد امریکی کمیونٹی کا ایک بڑا اجتماع منعقد ہوا۔ نیویارک میں ہندوستان کے قونصلیٹ جنرل نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کی، جس میں ہندوستانی-امریکی کمیونٹی کے اراکین اور امریکی دوستوں کے ساتھ تہواروں میں شرکت کا اظہار کیا گیا۔ پنسلوانیا میں ہندوستانی قونصل خانے کے ذریعہ دیگر تقریبات کا اہتمام کیا گیا، جہاں ڈپٹی قونصل جنرل ورون جیف نے ہندوستانی تارکین وطن اور ایشیائی امریکی کمیونٹی کے ارکان کے ساتھ دیوالی کی تقریبات میں شرکت کی۔

پروفیسر شہاب عنایت ملک کو صدمہ، والد نسبتی انتقال فرما گئے

شعبہ اُردو جموں یونیورسٹی کے اساتذہ کا اظہار تعزیت

لازوال ڈیسک

جموں// شعبہ اُردو جموں یونیورسٹی میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت پروفیسر محمد ریاض احمد نے کی۔ میٹنگ میں شعبہ اُردو کے اساتذہ نے صدر شعبہ اُردو پروفیسر شہاب عنایت ملک کے والد نسبتی سید سراج الدین قادری کی وفات پر گہرے رنج و دُکھ کا اظہار کیا۔ پروفیسر محمد ریاض احمد نے کہا کہ سید سراج الدین قادری سابقہ ریونیو افسر ایک شریف النفس، ایماندار، مخلص اور با اخلاق شخصیت کے مالک تھے۔ وہ ہمیشہ سماج میں بہتری لانے کیلئے کوشاں رہتے تھے۔ مقررین نے پروفیسر شہاب عنایت ملک، ڈاکٹر شہناز قادری و دیگر لواحقین کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحوم کیلئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعا فرمائی۔ میٹنگ میں ڈاکٹر چمن لعل، ڈاکٹر عبدالرشید منہاس، ڈاکٹر فرحت شمیم، ڈاکٹر عبدالقیوم، ڈاکٹر جاوید احمد شاہ، ڈاکٹر جاوید احمد شاہ، ڈاکٹر افتخار احمد اور ڈاکٹر پرشوتم پال سنگھ و دیگران نے خیالات کا اظہار کیا۔ میٹنگ میں شعبہ اُردو کے اساتذہ، غیر تدریسی عملہ، ریسرچ اسکالرس اور طلبہ و طالبات بھی موجود تھے۔

چغ نے بے گناہ مزدوروں کے قتل کی مذمت کی

کہا پاک سپانسرڈ دہشت گردی کو فیصلہ کن شکست دی جائے گی

لازوال ڈیسک

جموں// بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ترون چغ نے گاندربل ضلع کے سونمرگ علاقے میں دہشت گردوں کے ہاتھوں سات کارکنوں کے بہیمانہ قتل کی سخت مذمت کی۔ وہیں سوگوار خاندانوں سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے، چغ نے کہا کہ ایک تعمیراتی منصوبے میں بے گناہ مزدوروں کا وحشیانہ قتل دہشت گردوں کی انتہائی بزدلی کی عکاسی کرتا ہے، جنہیں

واضح طور پر پاکستان کی آئی ایس آئی کی پشت پناہی حاصل ہے۔

چغ، جو جموں وکشمیر بھاجپا کے پارٹی انچارج بھی ہیں، نے کہا کہ یہ اسمبلی انتخابات کی پرامن تکمیل کے بعد دہشت گردوں کی مایوسی کی واضح علامت ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ پاکستان کے حمایت یافتہ دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو فیصلہ کن طور پر ناکام بنایا جائے گا کیونکہ عوام کی جانوں کے تحفظ کے لیے دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی بنیاد پر سیکیورٹی فورسز کو کافی حد تک مضبوط کیا گیا ہے۔